چکبست کی نظم "عُروسِ حُبِ وطن" کا خلاصہ

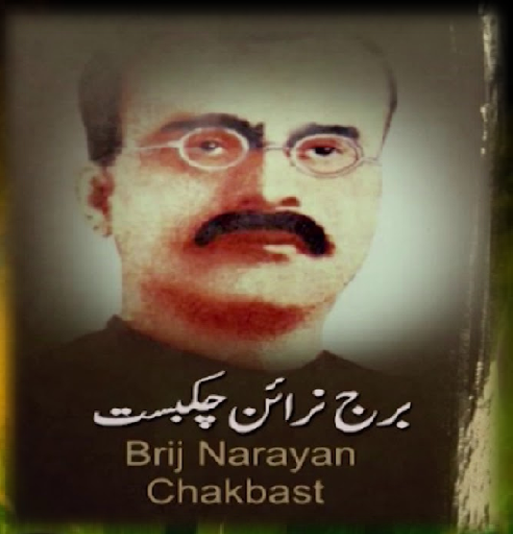

پیشکش : محمد شفیع چوبدار

چکبست کی نظم "عُروسِ حُبِ وطن" کاخلاصہ

خلاصہ : چکبستؔ نے یہ نظم قطعہ کی ہیئت میں لکھی ہے۔ وطن سے بے انتہا مُحبت کو شاعر نے "عروسِ حُبِ وطن " کہا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ اےئ جذبہٗ حب وطن تومیں میری زمین پرآ۔ میرے گھرآ۔ میری آنکھیں تیری ہی تلاش میں کھوئی ہوئی ہیں۔تو میری معشوق ہے۔ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ تو بھی مجھ سے محبت کر۔ جس دن مجھے تجھ سے (وطن سے) سچی محبت کا پتہ ملے گااس دن میں اس سے بغل گیر ہو جاؤں گا۔اس کے زانوں پر(قدموں) اپنا سر رکھوں گا اوراس کے عشق میں اپنےآپ کو نچھاور کردوں گا۔ تیرے عشق میں سرمست و مسرور ہو کراپنےآپ کو تجھ پر قربان کردوں گا۔

چکبست کی نظم "عُروسِ حُبِ وطن" کا خلاصہ

شاعر عروسِ حُبِ وطن سے مخاطب ہو کر کہتا ہے : اے عروسِ حبِ وطن ! میرے پاؤں ٹوٹ جائیں اگر مجھے تیری تلاش نہ ہو۔ میری آنکھ پھوٹ جائے اگر مجھے تیری جستجو نہیں نہ ہو۔ جس گھر میں تیری محبت کی روشنی نہ ہو اس گھر میں اندھیرا ہو جائے۔ اس گھر کے مکیں تباہ و برباد ہو جائیں۔ وہ دل سیاہ ہو جائے جس میں تجھے پانے کی، تجھ سے محبت کرنے کی آرزو نہ ہو۔ میری دنیا و آخرت خراب ہو جائے ، میرا انجام بُرا ہو، اگر میرے دل میں تیرے سوا کسی اور کی چاہت ہو۔ اگر میں حوروں پہ عاشق ہو جاؤں تو مجھے جہنم نصیب ہو۔ میں بے ایمان ہوں اگر میں غیر کو چاہوں تو۔ نظم کے اس حصے میں شاعر نے وطن سے اپنی والہانہ محبت کا اظہار کیا ہے۔

چکبست کی نظم "عُروسِ حُبِ وطن" کا خلاصہ

شاعر نظم کے آخری حصے میں قومی یکجہتی کی بات کرتے ہوئے کہتا ہے کہ : جس شخص کو تجھ سے محبت ہے، جو تیری عبادت کرتا ہے ،اس شخص کے لیے ہندو یا مسلمان ہونا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ کیوں وہ کہ مذہب سے اونچا اُٹھ کر حبِ وطن کو فوقیت دیتا ہے۔ اس کو وطن کی ہر شئے سے محبت ہو گی۔ مسلمان گنگا میں سنان کرے گا اور اسی گنگا کے پانی سے برہمن وضو کرے گا۔ کیوں کہ وطن سے محبت کرنے والوں کے لیے گنگا اپنے وطن کی ندی ہے۔ وہ نا ہندو ہے نہ مسلمان۔ شاعر کہتا ہے کہ ائے وطن ! تیرے عشق کی راہ پر چلنا ہی میرا ایمان ہے کیونکہ میں تیرے جاں نثاروں میں سے ہوں۔ میں تیرا فدائی ہوں۔ شاعر اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے ہوئے مزید کہتا ہے کہ میری نظروں میں صرف تیرا حسن و جمال رہے اور میری آنکھوں میں ہمیشہ تو ہی تو بسا رہے۔

چکبست کی نظم "عُروسِ حُبِ وطن" کا خلاصہ

حاصل کلام / تبصرہ : "عروسِ حُبِ وطن " چکبست کی قومی و وطنی شاعری کی بہترین مثال ہے۔ چکبست نے اس نظم میں وطن سے اپنی والہانہ محبت کا بہت خوبصورت اظہار کیا ہے۔ انھوں نے نظم میں اپنے شاعرانہ کمال کو بروے کار لایا ہے۔ شاعر نے وطن کو معشوق تصور کرکے اپنی بات کہی ہے۔ جس طرح ایک سچا عاشق اپنی معشوق سے اظہار محبت کرتا ہے اور عہد و پیماں کرتا ہے۔ چکبست نے بالکل اُسی لب و لہجے میں اپنا مدعا پیش کیا ہے۔ غرض اُردو کی حُبُ الوطنی کی شاعری میں اس نظم کا ایک خاص مقام و مرتبہ ہے۔

☆☆☆